Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

فون ۴۱

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ منگل

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۲۷ ربیع الاول ۱۴۰۱ھ | ۳ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش | ۳ فروری ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۷

جماعت احمدیہ اہلِ غانا کی اخلاقی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش کرے

آپ کے بلند اخلاقی معیار اور دیانت داری اہلِ غانا کو بہترین شہری بننے میں مدد دے سکتی ہے

مَیں جماعت احمدیہ کے سربراہ اعلیٰ سے اپنی ملاقات کو فخر سے یاد کرتا ہوں

جماعت احمدیہ غانا کے ۵۵ ویں جلسہ سالانہ سے صدر غانا ڈاکٹر ہلا لیمان کا خصوصی پیغام

اکرا۔ غانا کے صدر مملکت محترم ڈاکٹر ہلا لیمان صاحب نے احباب جماعت احمدیہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپ لوگ ایک ایسی عظیم مذہبی تنظیم کے رکن ہیں جو اخلاق عامہ، انفرادی نظم وضبط اور دیانت داری کا اعلیٰ معیار رکھتی ہے۔ اس لحاظ سے آپ لوگ اس اہم حیثیت میں ہیں کہ اپنے ملک کے باشندوں کی زندگی پر مثبت اثر ڈال کر انہیں کارآمد اور مفید شہری بنا سکیں۔ صدر محترم نے احباب غانا کو یہ بات اس پیغام میں کہی ہے جو کہ انہوں نے جماعت احمدیہ غانا کے ۵۵ ویں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ارسال فرمایا ہے۔ یہ جلسہ سالانہ ۲ سے ۱۰ جنوری تک سالٹ پانڈ (غانا) میں جاری رہا۔

صدر محترم نے احباب جماعت سے درخواست کی ہے کہ وہ ملک کے اخلاق کو سدھارنے کے لئے کوشش کریں۔ انہوں نے بڑے فخر سے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کے ساتھ اپنی ملاقات کے دن کو یاد کیا ہے۔ یاد رہے کہ حضور دورۂ غانا کے دوران صدر لیمان سے ملے تھے۔

صدر محترم نے اپنے پیغام میں احباب جماعت کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ اور جماعت احمدیہ کی خدمات کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا ہے۔

یہ پیغام امیر جماعت نائیجیریا مکرم عبدالوہاب صاحب بن آدم نے بذریعہ کیبل گرام ارسال فرمایا ہے۔ صدر ڈاکٹر ہلا لیمان کے پیغام کا مکمل متن درج ذیل ہے۔

"السلام علیکم

۵۵ ویں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر میں اپنی طرف سے اور غانا کی حکومت اور عوام کی طرف سے آپ کے لئے نئے سال کی خوشیوں اور اس جلسہ سالانہ کی کامیابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں۔ آپ کا یہ اجتماع سالٹ پانڈ کے تاریخی شہر میں ہو رہا ہے۔ اور اس میں بڑی تعداد میں لوگ شامل ہوتے ہیں۔ جو کہ مختلف عقیدے روایات اور امن، محبت اور برادرانہ ہم آہنگی کے مشترکہ بندھنوں میں جکڑے ہوئے ہیں۔ اور اس موقعہ پر نہ صرف اپنی جماعت کی روحانی ترقیات کے لئے بلکہ خصوصاً اہلِ غانا اور عموماً عالم انسانیت کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ اس لئے مجھے اس امر میں کوئی شبہ نظر نہیں آتا کہ آپ کی کامیابی نہ صرف آپ کی جماعت کے افراد، آپ کے عزیز و اقارب بلکہ درحقیقت تمام اہلِ غانا کے لئے خوشیوں امن، آزادی اور اخلاقی اقدار کے استحکام کا موجب ہوگی۔ میں آپ کی کوششوں میں آپ کی کامیابی کی دعا کرتا ہوں۔ بحیثیت ایک عظیم مذہبی تنظیم کے آپ کی جماعت اخلاق عامہ، ذاتی نظم وضبط اور دیانتداری کے اعلیٰ معیار پر استوار ہے۔ آپ کی حیثیت اس لحاظ سے بہت اہم ہے۔ اور آپ اس کے ذریعہ سے ہم وطنوں کی زندگیوں پر مثبت اثر ڈال کر انہیں کارآمد ذمہ دار شہری بنا سکتے ہیں۔

اس نئے سال کے آغاز پر آپ کا ایک اہم کام یہ ہونا چاہیئے کہ آپ ایسے ذرائع تلاش کریں۔ جن کے ذریعہ سے ہمارا معاشرہ بدل سکے۔ آپ اس سلسلہ میں مثال بن سکتے ہیں اور اس طرح سے اس کام کو پورا کرنے میں ممد و معاون بن سکتے ہیں جس کے بارے میں میں نے پہلے کئی بار کہا ہے کہ معاشرے کی اخلاقی اقدار کی تعمیر نو کی جائے۔ اس وقت صورت حال یہ ہے کہ ہمارے معاشرے کے بہت سے لوگ اپنی روایات اور ثقافتی اقدار کو ترک کر رہے ہیں۔ اور سماج دشمن حرکات کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ اس عالم میں آپ جیسی تنظیموں کا یہ فرض ہے کہ آپ اپنی کوششوں میں تیزی پیدا کریں۔ اور فرد اور معاشرے کی اجتماعی اخلاقی حالت کو سدھارنے کی کوشش کریں۔

چونکہ آپ کے لئے صرف یہی کافی نہیں ہے کہ آپ محض اپنی روحانی حالت کی بہتری کی طرف توجہ دیں۔ اس لئے آپ پر زیادہ وسیع اور زیادہ ثواب حاصل کرنے کی ذمہ داریاں

(باقی دیکھیں صفحہ ۵ پر)

اخبار احمدیہ

• ربوہ یکم تبلیغ ۱۳۶۰ ہش۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ آجکل لاہور میں قیام فرما ہیں۔ احباب کرام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور بخیر و عافیت مرکز سلسلہ میں واپسی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے آقا کو اپنی رحمتوں فضلوں اور برکات کے سائے میں رکھے آمین

-• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ کل سے بلڈ پریشر بھی زیادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور لمبی عمر عطا کرے آمین

-• محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر و مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ رقم فرماتے ہیں:- مورخہ ۲۶ جنوری ۱۹۸۱ء کو مکرم برادرم عبدالمالک صاحب نمائندہ خالد و تشحیذ لاہور جو کہ مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے بڑے مستعد اور مخلص خادم ہیں کو ایک حادثہ میں چوٹیں آئی ہیں۔ احباب جماعت سے موصوف کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

خصوصی دعائیں حاصل کرنے کا طریق

ہر احمدی طالب علم اپنے امتحان کے نتیجہ کی اطلاع دے

مجلس مشاورت ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر فرمایا:

"ساری جماعت کے لئے اعلان ہے کہ پہلی کلاس (کنڈرگارٹن) سے لے کر پی ایچ ڈی تک امتحان دینے والا ہر احمدی بچہ (لڑکا اور لڑکی) مجھے خط لکھے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کے لئے خاص طور پر دعا کرونگا اور دفتر کی طرف سے ان کو جواب بھی دیا جائے گا۔"

(الفضل ۲۹ اپریل ۱۹۸۰ء)

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبدالحی ؛ مطبع: الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

۳ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش

۲۷ ربیع الاول ۱۴۰۱ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تضیع اوقات سے اجتناب اور اسکی بنیادی اہمیت

قوموں کے تنزل اور تباہی کا ایک موجب اس کے افراد کا لغو یعنی بے مقصد اور بے حکمت باتوں اور کاموں میں اپنے اوقات کو ضائع کرنا ہوتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مومنوں کو وقت کی قدر کرنے اور اسے ہمیشہ با مقصد اور پُر حکمت باتوں اور کاموں میں صرف کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ اور بتایا ہے کہ لغو باتوں اور کاموں میں اپنے اوقات کو ضائع کرنے کے نتیجہ میں انسان کی دنیا ہی تباہ نہیں ہوتی بلکہ دین اور آخرت بھی خراب ہوئے بغیر نہیں رہتے۔ چنانچہ اس حقیقت کو واضح کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ان افعال کے ضمن میں جو انسان کو دوزخ کا مستحق بنانے کا موجب بنتے ہیں لغو باتوں اور لغو کاموں میں انہماک کا بطور خاص ذکر کیا ہے اور بتایا ہے کہ یہ ایسی قبیح عادت ہے کہ جو انسان کو دوزخ میں پہنچانے کا موجب بنتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اس حقیقت کو جنتیوں اور دوزخیوں کے مابین ایک مکالمہ کے ذریعہ ذہن نشین کرایا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس مکالمہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۝ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۝ فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ۝ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ۝ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۝ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ حَتَّىٰ أَتَانَا الْيَقِينُ ۝

(المدثر آیات ۳۹ تا ۴۸)

ترجمہ:۔ ہر جان نے جو کچھ کیا ہے وہ اس کے بدلہ میں رہن ہے۔ سوائے دائیں طرف والے لوگوں کے کہ وہ جنتوں میں ہوں گے اور مجرموں سے سوال کریں گے کہ تم کو کیا چیز دوزخ میں لے گئی؟ وہ جواب دیں گے کہ (۱) ہم نماز نہیں پڑھا کرتے تھے (۲) اور ہم مسکینوں کو کھانا نہیں کھلایا کرتے تھے۔ (۳) اور ہم بے حکمت باتیں کرنے والوں کے ساتھ مل کر بے حکمت باتیں کرتے تھے۔ اور (۴) ہم جزا سزا کے دن کا انکار کیا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ ہم پر موت آگئی۔

اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں چار ایسی برائیوں کا ذکر کیا ہے کہ اگر انسان ان سے باز نہ آئے اور اپنے دل میں کسی قسم کی ندامت محسوس کئے بغیر ان کا ارتکاب کرتا چلا جائے تو پھر ایسے شخص کا انجام یا آخری ٹھکانہ دوزخ ہو سکتا ہے۔ وہ چار برائیاں ہیں۔ اوّل نماز نہ پڑھنا۔ دوم مسکینوں کو کھانا نہ کھلانا۔ سوم لغو یعنی بے مقصد اور بے حکمت باتوں اور کاموں میں وقت ضائع کرنا۔ اور چہارم جزا سزا کے دن کا انکار کرنا یا اس سے یکسر لاپرواہ ہو جانا۔ یہ چار برائیاں ایسی ہیں جو ہر قسم کے فساد و بگاڑ پر حاوی اور انسان کو خسر الدنیا والآخرہ کا مصداق بنانے والی ہیں۔ ان کے نتیجہ میں رونما ہونے والے ہمہ گیر نوعیت کے فساد و بگاڑ کو واضح کرنا فی الوقت ہمارے مدنظر نہیں ہے اس لئے کہ یہ اپنی ذات میں خود ایک بہت وسیع مضمون ہے۔ سردست اس ضمن میں ہم جس امر پر روشنی ڈالنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ ان چار بنیادی خرابیوں اور برائیوں میں لغو یعنی بے مقصد اور بے حکمت باتوں اور کاموں میں وقت کا ضیاع بھی شامل ہے اس لئے کہ جب انسان لغو باتوں اور کاموں میں وقت ضائع کرنے کا عادی ہو جاتا ہے تو وہ خدا تعالیٰ کی یاد اور اس کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی سے غافل ہوتا چلا جاتا ہے۔ برخلاف اس کے جب ایک انسان لغو باتوں سے بکلی مجتنب رہتے ہوئے اپنے اوقات کو با مقصد اور پُر حکمت باتوں اور کاموں میں گزارنے کا عادی بن جاتا ہے تو پھر حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں غفلت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ان ہر دو قسم کے حقوق کی ادائیگی میں اس کا قدم آگے ہی آگے بڑھتا چلا جاتا ہے اور وہ عند اللہ فائز المرام قرار پاتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی بنیادی صفات کا ذکر کرتے ہوئے ایک صفت یہ بیان فرمائی ہے کہ:۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۝ (المومنون آیت ۴)

ترجمہ:۔ (کامل مومن اپنی مراد کو پہنچ گئے) جو لغو باتوں اور لغو کاموں سے اعراض کرتے ہیں۔

اس سے ظاہر ہے کہ دنیا اور آخرت میں عند اللہ فائز المرام ہونے کے لئے لغو باتوں اور لغو کاموں سے اعراض از بس ضروری ہے۔ اس اعراض کا انسان کی فلاح کے ساتھ بہت گہرا تعلق ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے لغو باتوں اور لغو کاموں سے متعہد اعراض کی اہمیت اور اس کی عظیم الشان برکات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"اس علقہ کے مقابل پر جو جسمانی وجود کا دوسرا مرتبہ ہے۔ روحانی وجود کا دوسرا مرتبہ وہ ہے۔ جس کا ابھی اوپر ذکر کر چکے ہیں جس کی طرف قرآن شریف کی یہ آیت اشارہ کرتی ہے۔ وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ۔ یعنی رہائی پا گئے مومن وہ لوگ ہیں جو لغو کاموں اور لغو باتوں اور لغو حرکتوں اور لغو مجلسوں اور لغو صحبتوں سے اور لغو تعلقات سے اور لغو جوشوں سے کنارہ کش ہو جاتے ہیں .....

پس خدا تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ اس کے یہی معنے ہیں کہ مومن وہی ہیں جو لغو تعلقات سے اپنے تئیں الگ کرتے ہیں۔ اور لغو تعلقات سے اپنے تئیں الگ کرنا خدا تعالیٰ کے تعلقات کا موجب ہے۔ گویا لغو باتوں سے دل کو چھڑانا خدا سے دل لگا لینا ہے کیونکہ انسان لعبد ابدی کے لئے پیدا کیا گیا ہے اور طبعی طور پر اس کے دل میں خدا تعالیٰ کی محبت موجود ہے۔ پس اس وجہ سے انسان کی رُوح کو خدا تعالیٰ سے ایک تعلق اوّل ہے۔ جیسا کہ آیت اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَىٰ سے ظاہر ہوتا ہے اور وہ تعلق جو انسان کو رحیمیت کے پرتو کے نیچے آکر یعنی عبادت کے ذریعہ سے حاصل ہوتا ہے جس تعلق کا پہلا مرتبہ یہ ہے کہ خدا پر ایمان لا کر ہر ایک لغو بات اور لغو کام اور لغو مجلس اور لغو حرکت اور لغو تعلق اور لغو جوش سے کنارہ کشی کی جائے وہ اسی ازلی تعلق کو ممکن قوت سے حیز فعل میں لانا ہے کوئی نئی بات نہیں ہے۔

..... پس دُنیا کی لغو باتوں اور لغو کاموں اور لغو سیر و تماشا اور لغو صحبتوں سے واقعی طور پر اُسی وقت انسان کا دل ٹھنڈا ہوتا ہے جب دل کا خدائے رحیم سے تعلق ہو جائے اور دل پر اُس کی عظمت اور ہیبت غالب آجائے۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۲ تا ۲۴ طبع اوّل)

الغرض دینی و دنیوی فلاح کے لئے لغو باتوں، لغو کاموں، لغو حرکتوں، لغو مجلسوں، لغو صحبتوں، لغو تعلقات اور لغو جوشوں سے کنارہ کشی از بس ضروری ہے۔ اسی کے نتیجہ میں انسان کو اپنے اوقات کو ضائع ہونے سے بچانے کا اور انہیں دینی و دنیوی نقطۂ نگاہ سے حقیقی فلاح پر منتج ہونے والے اعمال بجا لانے کی توفیق مل سکتی ہے۔

خدا کی راہ میں اموال خرچ کیجئے

اللہ تعالیٰ کی راہ میں بے دریغ اپنے اموال خرچ کیجئے۔ کہ یہ طریق اپنے اموال کو بچانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ سیدنا حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجا لانی چاہیئے وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔" (تبلیغ رسالت جلد دہم)

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرت صحابہ رضوان اللہ علیہم

(تقریر محترم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل برموقع جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء)

(۳)

ابو عبیدہ رضؓ نے جنگ سے پہلے عورتوں کو مخاطب ہو کر کہا

"اے مجاہدات! خیموں کی چوبیں اکھاڑ کر ہاتھوں میں لو پتھروں سے جھولیاں بھر لو اور مسلمانوں کو قتال کی ترغیب دو اگر ہمیں کامیاب ہوتا دیکھو تو اپنی جگہ رہنا اگر دیکھو کہ مسلمان پیچھے ہٹ رہے ہیں تو ان کے مونہوں پر چوبیں مارنا اور ان پر پتھر برسا کر انہیں میدان جنگ میں واپس کرنا۔ اپنے بچے اوپر اٹھانا اور کہنا جاؤ اپنے اہل و عیال اور اسلام کی خاطر اپنی جانیں دو

(ابو عبیدہ لعبدالباقی صـ۱۶۱)

پھر مردوں سے یوں مخاطب ہوئے

"اللہ کے بندو! خدا کی مدد کیلئے بڑھو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدموں کو ثبات عطا کرے گا۔ اے اللہ کے بندو! صبر کرو کہ صبر ہی کفر سے نجات کا ذریعہ، خدا کو راضی کرنے کا سبب اور عالم کو دھونے والا ہے۔ اپنی صفوں کو مت توڑنا۔ لڑائی کی ابتداء تم نہ کرنا۔ نیزوں کو تان لو ڈھالوں کو سنبھال لو اور زبانوں کو خدا کے ذکر سے تر رکھو تا خدا اپنی منشاء کو پورا کرے۔

سامنے لشکر کفار کے نظر آ رہے تھے لشکر کے آگے سونے کی صلیب تھی ان کے اسلحہ کی چمک آنکھوں میں چکا چوند پیدا کر رہی تھی۔ وہ سر سے پاؤں تک لوہے میں ڈوبے ہوئے تھے۔ انہوں نے آج بیڑیاں پہن رکھی تھیں۔ کہ میدان جنگ سے بھاگیں گے نہیں۔ یا ماریں گے یا مریں گے۔ انہوں نے لوہے کی زنجیروں سے ایک دوسرے کو باندھ لیا تھا۔ پادری انجیل کے اقتباسات پڑھ کر انہیں جوش دلا رہے تھے۔ مسلمان سورۃ انفال کی آیات پڑھ رہے تھے۔ لشکر کفار سمندر کی لہروں کی طرح آگے بڑھا فولاد فولاد سے ٹکرایا۔ عیسائیت اسلام سے ٹکرائی۔ قلت کثرت سے متصادم ہوئی۔ شروع میں رومیوں کا پلڑا بھاری رہا انہوں نے مسلمانوں کو دھکیلنا شروع کیا۔ یہ حالت دیکھی تو عکرمہ رضؓ نے جس نے فتح مکہ کے روز حضور صؐ سے یہ عرض کی تھی کہ دعا کیجئے مجھے اللہ تعالیٰ تلافی مافات کی توفیق عطا فرمائے۔ نے پکارا آؤ کون میرے ساتھ موت کے منہ میں کودنے کے لیے تیار ہے۔ اور چار سو آدمی لے کر وہ لشکر کفار میں گھس گئے قلب پر ابو عبیدہ رضؓ نے حملہ کیا۔ بائیں جانب سے عمرو رضؓ بن عاص رومیوں پر بجلی کی طرح لپکے۔ خالد سیف اللہ رضؓ نے گھڑ سواروں سے حملہ کیا اور جانباز صحابہ رومیوں کو دھکیلتے ہوئے ان خندقوں تک لے گئے جو انہوں نے اپنے عقب میں کھود رکھی تھیں۔ چونکہ انہوں نے ایک دوسرے کو زنجیروں سے باندھ رکھا تھا اس لیے وہ پرے کے پرے گرتے تھے۔

اسی ہزار کفار تو پیچھے ہٹتے ہوئے دریائے یرموک میں ڈوب کر مرے مسلمانوں نے ایک لاکھ رومی کاجر مولی کی طرح کاٹ کر رکھ دیئے۔

مسلمان تین ہزار کے قریب شہید ہوئے اور مسلمانوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ وہ پیشگوئیاں پوری ہوئیں۔ جو خدا کے رسولؐ نے کی تھیں۔ ان کی دعاؤں۔ جوشِ ایمانی اور فدائیت نے خدا کی رحمت کو جذب کیا۔ شام سے جب ایک سپاہی نے مدینہ آنے کے لیے رخصت طلب کی تو بوقت وداع وہ حضرت ابو عبیدہ رضؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ کوئی پیغام؟ تو اس ابو عبیدہ رضؓ نے جو مکہ میں گورکن تھے (ابن ہشام جلد ۴ صـ۱۰۷۷) اور آج شام کی فوجوں کے سپہ سالار تھے کہا۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار پر حاضر ہونا میرا اسلام عرض کرنا اس کے بعد کہنا (اس کے بعد آپ نے جو کچھ فرمایا کسی نے اسے اشعار میں یوں ادا کیا ہے)

پہنچے جو بارگاہِ رسول امیں میں تو
کرنا یہ عرض میری طرف سے پس از سلام
ہم پر کرم کیا ہے خدائے غیور نے
پورے ہوئے جو وعدے کیے تھے حضور نے

انہوں نے خدا کی آواز پر لبیک کہا تو بر و بحر کے مالک یہ ہوئے۔ مدینہ و مکہ کا گورکن فاتح شام بنا۔ قیصر کی سلطنت اور شام کی وادیاں ان کے گھوڑوں کے سموں تلے آئیں۔ صلیب کے پجاری توحید کے پرستار بنے ظلم کا بازار سرد پڑ گیا۔ عدلِ اسلامی کا دور دورہ ہوا۔ انسان انسانوں کی غلامی سے نکل کر خدائے قدوس کے پرستار بنے طبقات میں تقسیم انسانیت اخوت اور مودت کی صف میں کھڑی ہو گئی۔ مظلوم اور سسکتی روحوں نے آزاد فضا میں سانس لیا شامی مختلف مذاہب کے پیرو تھے۔ زبانوں کا اختلاف تھا نسلیں مختلف تھیں۔ رومی۔ یہودی عرب۔ انباط حضرت ابو عبیدہ رضؓ نے ان میں عدل و مساوات قائم کیا۔ داخلی امن و سکون بحال کیا۔ ہر ایک کو مذہب میں آزادی دی اور اس اسلامی روح کو جاری کیا کہ تمام لوگ آدم کی اولاد ہیں یہ سب سگے بھائی ہیں۔ ان میں انسان ہونے کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں۔ حضرت ابو عبیدہ رضؓ نے قبیلوں میں اشاعت اسلام کا اہتمام کیا جو عرب شام میں آباد تھے اور عیسائی مذہب کے پیرو تھے ان کی کوششوں سے یہ حلقہ بگوش اسلام ہوئے۔ عیسائی اور رومی ان کے اخلاق سے متاثر ہو کر بھی مسلمان ہو گئے۔

یرموک کی جنگ سے بیس روز قبل سیدنا حضرت ابو بکر رضؓ کا وصال ہو گیا اور حضرت سیدنا عمر رضؓ خلیفہ منتخب ہوئے۔ انہوں نے شام کی قیادت اور فوجوں کی قیادت حضرت ابو عبیدہ رضؓ کے سپرد کی جب ابو عبیدہ رضؓ کو ان کی تقرری کا خط پہنچا تو جنگ پورے زوروں پر تھی اس لیے ابو عبیدہ رضؓ نے اس کا اعلان نہ کیا مسلمانوں کو فتح ہوئی تو حضرت خالد رضؓ کا لشکر عراق واپس ہوا لیکن ابو عبیدہ رضؓ نے کچھ دیر خالد رضؓ کو اپنے پاس روکے رکھا۔ جب خالد رضؓ دمشق کو روانہ ہونے لگے تو انہوں نے لوگوں کو مخاطب ہو کر کہا

"تمہیں خوش ہونا چاہیئے کہ امین امت تمہارا والی ہے"

حضرت ابو عبیدہ رضؓ نے اس کے جواب میں کہا

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ خالد خدا کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔

اس طرح محبت و احترام کی فضا میں دونوں قائد ایک دوسرے سے جدا ہوئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جنتیوں کی علامت یہ بیان فرمائی ہے۔

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ

(الحجر آیت ۴۸)

اور ان کے سینوں میں جو کینہ (وغیرہ) ہوگا اُسے ہم نکال دیں گے وہ بھائی بھائی بن کر (جنت میں رہیں گے اور) تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے (بیٹھے) ہوں گے۔

اور ابو عبیدہ رضؓ ان لوگوں میں سے تھے جن کا سینہ اللہ نے کینہ سے صاف کر دیا تھا۔ اسی لیے تو اس دنیا میں سرکارِ دو عالم فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کی بشارت دی تھی اور یہی روح زندہ قوموں میں ہونی چاہیئے۔ ابو عبیدہ رضؓ پر لکھنے والوں نے کہا تھا کہ ان کا شعار یہ تھا

اَلْعِزَّةُ بِاللّٰهِ مَا سُلْطَانُ الدُّنْيَا اُرِيْدُ وَمَا لِلدُّنْيَا اَعْمَلُ

کہ عزت اللہ کے ہاتھ میں ہے میں دنیوی سلطنت و اعزاز کا طالب نہیں نہ میں دنیا کی خاطر کام کرتا ہوں

(ابو عبیدہ لعبدالباقی صـ۱۰۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقت اختصار کا مقتضی ہے اس لیے حضرت ابوعبیدہ رضؓ کی شام میں فتوحات صرف ایک واقعہ بیان کرکے اس باب کو ختم کرتا ہوں جس سے ان کے فنِ حرب، ذکاوت اور حذاقت کا اندازہ قارئین کرسکیں گے۔ لاذقیہ نہایت مستحکم مقام تھا مسلمانوں نے اس کا محاصرہ کر رکھا تھا۔ حضرت ابوعبیدہ رضؓ نے اس کو فتح کرنے کی ایک نئی تدبیر اختیار کی میدان میں بہت سے پوشیدہ غار کھدوائے اور بظاہر محاصرہ اٹھا کر حمص کی طرف روانہ ہوگئے۔ شہر والے محاصرہ سے تنگ آگئے تھے وہ بہت خوش ہوئے اور اطمینان سے انہوں نے شہر پناہ کا دروازہ کھول دیا اور اپنے کاروبار میں مصروف ہو گئے۔ ابوعبیدہ رضؓ اسی رات کو لشکر کے ساتھ واپس آکر ان غاروں میں چھپ گئے صبح کے وقت دفعتہً ان سے نکل کر شہر میں داخل ہوگئے اور اسلامی علم بلند کردیا۔

بیت المقدس میں فاروق اعظم کی آمد

یہ اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ عمرو بن عاص کی قیادت میں اسلامی لشکر فلسطین کی جانب بڑھا تھا انہوں نے جب فلسطین کے شہروں کو فتح کرکے بیت المقدس کا محاصرہ کر لیا تو حضرت ابوعبیدہ رضؓ کا لشکر بھی ان سے آملا عیسائیوں نے قلعہ بندی سے تنگ آکر صلح کی پیشکش کی لیکن شرط یہ رکھی کہ خود امیر المومنین عمر رضؓ آکر صلح کا معاہدہ کریں۔ حضرت ابوعبیدہ رضؓ نے عیسائیوں کی پیشکش سے حضرت کو اطلاع دی حضرت عمر رضؓ حضرت علی رضؓ کو امیر بنا کر ۱۶ھ میں ربیع الاول کو مدینہ سے روانہ ہو کر جابیہ پہنچے۔ یہاں خلیفہ وقت کی پیشوائی کیلئے قائدین پہنچے آپ نے جب بعض افسروں کو قبائیں پہنے دیکھا تو غصہ سے گھوڑے سے اتر آئے ان کی طرف سنگریزے پھینکے اور فرمایا اتنی جلدی تم نے عجم کی عادتیں اختیار کرلیں۔ انہوں نے کہا امیر المومنین ان کے نیچے اسلحہ چھپا ہوا ہے۔ فرمایا تب ٹھیک ہے سیدنا عمر رضؓ نے فرمایا میرا بھائی کہاں ہے لوگوں نے پوچھا امیر المومنین آپکی مراد کون ہے۔ فرمایا ابوعبیدہ۔ عرض کیا ابھی آتے ہیں۔ وہ آئے اونٹنی پر سوار رسی کی نکیل ہاتھ میں سلام عرض کیا خیریت دریافت کی۔ کچھ دیر بعد حضرت عمر رضؓ نے سب لوگوں کو جانے کیلئے کہا اور آپ ابوعبیدہ رضؓ کے ساتھ ان کی قیام گاہ پر آئے آپ نے دیکھا گھر میں سوائے تلوار۔ ڈھال۔ بوریا اور ایک پیالہ کے اور کچھ نہ تھا۔ فرمایا ابوعبیدہ کچھ سامان بھی مہیا کر لیتے حضرت ابوعبیدہ رضؓ نے عرض کیا یا امیر المومنین

اِنَّ ھٰذَا سَیُبَلِّغُنَا
الْمَقِیْلَ

(اسد الغابہ جلد ۴ صفحہ ۸۵)

یہ ہمیں تن آسانی کے
کیلئے مائل کردے گا

بلال کی آواز

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد مؤذنِ رسول رضؓ آذان نہ دیتے تھے شام میں یہ واقعہ پیش آیا کہ نماز کا وقت ہوا تو حضرت عمر رضؓ کو لوگوں نے کہا بلال کو کہیں کہ وہ آذان دے امیر المومنین کے کہنے پر بلال رضؓ نے آذان دی۔ بلال رضؓ کی آذان گونجی تو کوئی آنکھ نہ تھی جو اشکبار نہ ہوئی۔ حضرت عمر رضؓ سب سے زیادہ روئے کہ بلال رضؓ کی آذان سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک عہد آنکھوں کے سامنے پھر گیا

(کامل لابن اثیر)

طاعون عمواس

۱۸ھ کے سال شام فتح ہو چکا تھا۔ ملک میں اب مکمل امن و سکون تھا۔ شام کے باشندوں کے قلوب اسلام کے نور سے منور ہو چکے تھے کہ ملک میں طاعون پھوٹ پڑی تاریخ میں اسے طاعونِ عمواس کے نام سے موسوم کیا گیا ہے

عمواس فلسطین کی آبادی رملہ سے چار میل کے فاصلہ پر ہے۔ حضرت عمر رضؓ شام کے حالات اور اپنے والیوں اور اسلامی اصلاحات کے معائنہ کے کیلئے مدینہ سے روانہ ہوئے۔ جب سرغ جگہ پر پہنچے تو آپ کو طاعون کے حملہ کی شدت کا علم ہوا۔ آپ نے انصار و مہاجرین سے مشورہ کیا عبدالرحمان رضؓ بن عوف نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث پیش کی کہ جس جگہ طاعون ہو وہاں نہیں جانا چاہیئے۔ امیر المومنین نے واپس جانے کا فیصلہ فرمایا۔ حضرت ابوعبیدہ رضؓ نے کہا امیر المومنین کیا خدائی تقدیر سے فرار ممکن ہے؟ حضرت عمر فاروق رضؓ نے فرمایا ہم خدا کی تقدیر سے اس کی تقدیر ہی کی طرف جاتے ہیں۔ فرمایا ابوعبیدہ کاش تمہارے علاوہ کوئی اور یہ فقرہ کہتا۔ دیکھو اگر ایک شخص کسی وادی میں اترے وادی کی ایک طرف سرسبز ہو اور دوسری طرف خشک تو کیا جو سرسبز جگہ اونٹ چھوڑتا ہے وہ خدا کی تقدیر سے نہیں چھوڑتا اور اگر خشک جگہ چرنے کیلئے چھوڑتا ہے تو کیا وہ خدا کی تقدیر نہیں ہے۔ حضرت عمر رضؓ تو مدینہ لوٹ آئے لیکن آپ کو مرض طاعون کی وجہ سے بہت گھبراہٹ اور پریشانی رہی۔ آپ نے ایک روز ابوعبیدہ رضؓ کو خط بھیجا کہ ایک ضروری کام ہے اس لیے جب میرا خط تمہیں ملے مدینہ کے لیے روانہ ہو جاؤ۔ اگر خط رات کو پہنچے تو صبح نہ کرنا اور اگر صبح پہنچے تو رات کی تاریکی چھانے سے پہلے روانہ ہو جانا حضرت ابوعبیدہ رضؓ نے خط پڑھا تو کہنے لگے میں امیر المومنین کی ضرورت کو جانتا ہوں اللہ عمر پر رحم کرے وہ اسے باقی رکھنا چاہتے ہیں جو باقی رہنے والا نہیں۔ پھر خط کا جواب دیا

امیر المومنین! میں آپکی منشاء کو سمجھ گیا ہوں۔ مجھے نہ بلائیے یہیں رہنے دیجئے۔ میں مسلمان سپاہیوں میں سے ایک ہوں۔ جو مقدر ہے وہ ہو کر رہے گا۔ میں ان سے کیسے منہ موڑ سکتا ہوں

(ابوعبیدہ لعبدالباقی صفحہ ۹۱-۹۲)

حضرت عمر رضؓ نے خط پڑھا تو رو پڑے حاضرین مجلس نے پوچھا امیر المومنین کیا ابوعبیدہ رضؓ فوت ہوگئے ہیں۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ شائد ہو جائیں پھر حضرت عمر رضؓ نے ابوعبیدہ رضؓ کو لکھا مسلمانوں کو اس خطہ سے نکال لو اور کسی صحت افزا جگہ پر چلے جاؤ۔ جب کبھی کوئی سپاہی مرضِ طاعون سے شہید ہوتا تو ابوعبیدہ رضؓ رو پڑتے اور اللہ سے شہادت طلب کرتے اسد الغابہ میں ہے کہ آپ دعا کرتے

اَللّٰھُمَّ نَصِیْبَکَ فِیْ
اٰلِ اَبِیْ عُبَیْدَۃَ

اے اللہ آل ابی عبیدہ کا اس میں حصہ نہیں ہے۔ انگلی پر ایک چھوٹی سی پھنسی نمودار ہوئی اس پر نظر ڈالی اور کہا مجھے خدا سے امید ہے کہ وہ اس تھوڑے میں برکت ڈالے گا۔ اور جب تھوڑے میں برکت ہو تو وہ بہت ہو جاتا ہے

عرباض بن ساریہ کہتے ہیں جب ابوعبیدہ رضؓ طاعون سے بیمار ہوئے تو میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا تو ابوعبیدہ رضؓ نے مجھے حدیث سنائی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا ہے جو طاعون سے مرے وہ شہید ہے۔ جو پیٹ کی بیماری سے یا ڈوب کر یا کسی چھت کے گرنے سے دب کر مرے وہ شہید ہے۔

(ابوعبید لعبدالباقی صفحہ ۹۳)

معلوم ہوتا ہے کہ وہ محبوب قائدِ لشکر شہادت کا متمنی تھا۔ جب کسی کو اس مرض سے دنیا سے رخصت ہوتے دیکھتے تو جذبۂ ترحم کے تحت ان کی یہ خواہش ابھرتی کاش! اس کی جگہ میں ہوتا۔ مومن موت سے گھبراتا نہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے۔

اَلنَّاسُ نِیَامٌ اِذَا
مَاتُوْا اِنْتَبَھُوْا

کہ لوگ سوئے ہوئے ہیں
جب مر گئے وہ جاگ پڑے

کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

؎ موت تجدید مذاقِ زندگی کا نام ہے
خواب کے پردے میں بیداری کا اک پیغام ہے

ابوعبیدہ رضؓ کی وصیت۔

لوگو! میں تمہیں ایک وصیت کرتا ہوں اگر قبول کروگے تو اچھے رہوگے۔ نماز کو قائم کرنا۔ زکوٰۃ ادا کرنا۔ رمضان کے روزے رکھنا صدقہ دیتے رہنا۔ حج کرنا۔ عمرہ کرنا ایک دوسرے کو اچھی باتوں کی تاکید کرنا۔ اپنے امراء سے خیر خواہی کرنا انہیں دھوکہ نہ دینا۔ دیکھو عورتیں تمہیں تمہارے فرائض سے غافل نہ کردیں اگر آدمی ہزار برس بھی جئے تب بھی اس نے ایک دن اس دنیا سے رخصت ہونا ہے۔ جیسے کہ میں رخصت ہوا چاہتا ہوں۔

اللہ نے بنی آدم کیلئے موت مقدر کر رکھی ہے۔ ہر شخص مرے گا۔ عقلمند وہ ہے جو موت کیلئے تیار رہتا ہے۔ اور اس دن کیلئے تیاری کرتا ہے۔

(ابوعبیدہ لعبدالباقی صفحہ ۹۳)

مزید کہا۔

امیر المومنین کو میرا سلام پہنچا دینا اور عرض کرنا میں نے تمام امانتیں ادا کردی ہیں

(باقی صفحہ ۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف جماعتہائے احمدیہ میں جلسہ سیرۃ النبیؐ کا انعقاد

— ۴ —

جھوڑ چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ

بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ میں زیرِ صدارت مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب فاضل جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد ہوا تلاوت مکرم مسعود احمد صاحب نے کی اور بعدہٗ نظم مکرم سید محمد احمد صاحب معلم وقفِ جدید نے درثمین میں سے پڑھی۔ پھر خاکسار نے ایک نظم "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ" پڑھی اور نظم کے بعد خاکسار نے "حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کا عشقِ رسولؐ" کے موضوع پر تقریر کی۔ میری تقریر کے بعد مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب فاضل صدر نے ایک مفصل تقریر فرمائی جس میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے لے کر تمام زندگی کے مشہور واقعات کو بیان کیا۔ حضور علیہ السلام کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلو بیان کئے۔ عربوں کی پہلی حالت اور اسلام لانے کے بعد کی حالت کو بیان کیا اور فرمایا کہ آپ نے وحشی قوم کو با اخلاق انسان اور با اخلاق کو باخدا انسان بنا دیا اور ایک پاک تبدیلی پیدا کی۔ آپؐ انسانِ کامل ہی نہ تھے بلکہ آپؐ کامل نبی بھی تھے اور حضورؐ کی زندگی ہر شعبۂ زندگی کے لئے ایک پاک اسوہ اور کامل نمونہ تھی۔

صاحبِ صدر کی تقریر کے بعد دعا ہوئی اور جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد)

نواب شاہ (سندھ)

جماعتِ احمدیہ نواب شاہ نے اپنا جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم ۱۲ ربیع الاوّل بروز پیر (۱۹/۱/۸۱) بعد نماز مغرب و عشاء منعقد کیا۔ اس جلسہ میں مردوں کے علاوہ لجنہ اماء اللہ نے بھی شرکت کی اور دس غیر از جماعت دوست بھی شریک ہوئے۔ جلسہ کا پروگرام یہ تھا

تلاوت قرآن مجید۔ مکرم محمد اشفاق صاحب

نظم۔ مکرم عبد الرزاق صاحب

تقریر سیرۃ النبیؐ۔ مکرم محمد یوسف صاحب

تقریر۔ عزیز احسن لطیف بھٹہ (طفل)

تقریر "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اغیار کی نظر میں"۔ مکرم رانا بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے۔ نظم "علیک الصلوٰۃ علیک السلام" مکرم رفیق احمد صاحب بھٹی۔ تقریر "اسوہ حسنہ" مکرم سید محمد میاں صاحب سلیم شاہ جہانپوری۔ تقریر "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا حسنِ معاشرت"، خاکسار شیخ محمد نعیم

یہ جلسہ مکرم چودھری صادق احمد صاحب نائب ناظم انصار اللہ ضلع نواب شاہ کی صدارت میں ہوا۔ جلسہ کے پروگرام کے آخر میں صاحبِ صدر نے صدارتی ریمارکس دیئے۔ ان سے قبل سلیم شاہ جہانپوری نے اس موقعہ پر کہی گئی اپنی نعت سنائی۔

اس جلسہ سے قبل دو دن تک ہال کو بجلی کے قمقموں سے سجایا گیا اور بیرونی دیواروں پر چراغاں کیا گیا شاہراہ کی جانب بڑے بڑے بینر لگائے گئے تھے جن پر "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ" اور "پاک محمد مصطفےٰ نبیوں کا سردار" لکھا تھا۔ جلسہ کے آخر میں صدر جماعت مکرم سلیم شاہ جہانپوری نے دعا کرائی اور جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ میں موجود جملہ حاضرین میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے نیک اور بابرکت اثرات پیدا فرمائے اور ہمیں اسوۂ نبویہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(شیخ محمد نعیم شاہد۔ مربی سلسلہ نواب شاہ)

کوئٹہ

جماعتِ احمدیہ کوئٹہ کے زیرِ اہتمام جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم ۱۲ ربیع الاوّل بمطابق ۱۹ جنوری ۱۹۸۱ء مسجد احمدیہ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی تلاوتِ قرآن کریم سے شروع ہوئی جو مکرم عبد الوحید خان صاحب نے کی جس کے بعد مکرم بشارت احمد صاحب نے حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کا نعتیہ کلام ترنم سے سنایا۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

۱۔ سوانح پاک حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم — ایک طفل

۲۔ غزوات میں آنحضرتؐ کے اخلاقِ عالیہ کا ظہور۔ مکرم محمد سلیم الحق صاحب

۳۔ آنحضرتؐ کے بعض اخلاق — مکرم ارشد محمود بھٹی صاحب

۴۔ آنحضرتؐ کی پیشگوئیاں اور ہم۔ مکرم عبد الرؤف صاحب لودھی

جلسہ کی کارروائی کے دوران مکرم عطاء اللہ صاحب ڈار اور مکرم قمر الحق صاحب نے علی الترتیب حضرت مصلح موعود اور حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کا منظوم نعتیہ کلام ترنم سے سنا کر حاضرین کو محظوظ کیا۔

آخر میں صدر جلسہ محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ بلوچستان نے حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ اور عشقِ رسول کے موضوع پر تقریر فرمائی جس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

جلسہ میں جماعت کے انصار، خدام اور اطفال بڑی تعداد میں شامل ہوئے مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا

(سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ کوئٹہ)

سکھر

جماعتِ احمدیہ سکھر کے زیرِ اہتمام جلسہ سیرۃ النبیؐ زیرِ صدارت محترم جناب قریشی عبد الرحمٰن صاحب امیر جماعت مسجد بلال میں منعقد ہوا۔ تلاوتِ قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مندرجہ تقاریر ہوئیں۔

۱۔ رسولِ مقبولؐ کی سیرت کا جاننا کیوں ضروری ہے۔ مکرم قریشی عبد الرحمٰن صاحب

۲۔ رسولِ مقبولؐ کا اسوۂ حسنہ۔ مکرم رشید منیر صاحب

۳۔ سیرت النبیؐ کے بعض پہلو۔ مکرم منصور احمد صاحب

۴۔ رسولِ مقبولؐ کے احسانات عورتوں پر۔ مکرم سید قمر الحق صاحب

۵۔ رسولِ مقبولؐ کا اسوہ جنگوں میں — مکرم ناصر احمد صاحب

۶۔ رسولِ مقبول کی بے نظیر قوتِ قدسیہ۔ مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ عالیہ

صاحبِ صدر کی مختصر سی اختتامی تقریر اور دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا اور بعد میں جملہ حاضرین میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ اسی جلسہ میں جماعتِ احمدیہ سکھر کے انصار، خدام، اطفال، لجنات اور ناصرات کے علاوہ جماعتِ احمدیہ سیمنٹ ورکس روہڑی کے کچھ احباب بھی شامل ہوئے۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ سکھر)

راولپنڈی

۱۹ جنوری کو مسجد نور میں جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم بعد از نماز مغرب زیرِ صدارت محترم مجیب الرحمٰن صاحب امیر مقامی منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

• مکرم مولوی سید عزیز احمد شاہ صاحب مربی سلسلہ مقیم مری — آنحضورؐ کا دشمنوں سے حسنِ سلوک۔

• مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ اسلام آباد — حسنِ معاشرت اور عورتوں پر آنحضورؐ کے احسانات۔

• مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نمائندہ مرکز — رحمۃ للعالمین

مکرم ملک محمود احمد صاحب راولپنڈی نے سیرت النبیؐ پر مشتمل حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی کتب کے بعض اقتباسات سنائے۔ ایک فولڈر ایک ہزار کی تعداد میں تقسیم کیا گیا۔ جماعت کے کثیر افراد نے جلسہ میں شرکت کی۔

(امیر ضلع راولپنڈی)

سیرت صحابہؓ از صفحہ ۲

پھر تب مجھے میرے فیصلہ کے مطابق یہیں دفن کر دینا۔ چنانچہ اردن کی زمین میں وادیٔ بیان میں ان کی قبر ہے۔ آپ نے مرض الموت میں سعد بن معاذؓ کو اپنا قائم مقام مقرر کر دیا تھا۔ ان کی وفات پر سعدؓ نے لوگوں کو توبۃ النصوح اور نیک اعمال کی طرف توجہ دلائی اور کہا "لوگو آج ہم سے وہ شخص جدا ہوا ہے جس سے زیادہ صاف دل، بے کینہ، لوگوں سے محبت کرنے والا اور ان کا خیر خواہ میں نے نہیں دیکھا۔ دعا کرو اللہ اس پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔"

(ابو عبیدہ لعبد الباقی ص ۹۴)

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل کی اعانت کرنیوالے احباب کا شکریہ

خاکسار کے حالیہ دورہ کے سلسلہ میں متعدد احباب کے الفضل کی خریداری قبول کرنے کے علاوہ دوسرے مستحقین کے نام خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے مندرجہ ذیل عطیات عنایت فرمائے ہیں۔ خاکسار ان سب کا شکر گزار ہے۔ نیز احباب جماعت کی خدمت میں مؤدبانہ درخواست کرتا ہے کہ وہ ان تمام بھائیوں کے لئے دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب دوستوں کے اخلاص اور کاروبار میں ترقی دے اور دینی و دنیاوی نعمتوں سے مالامال کرے۔ آمین ثم آمین۔

مکرمہ بیگم صاحبہ تاثیر احمد صاحب گلشن اقبال کراچی	۵۶ خطبہ نمبر	۱۲۷۰ — ۰۰
مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب کراچی	۵۰ خطبہ نمبر از ایک اخبار	۱۲۴۰ — ۰۰
سیٹھ شریف احمد صاحب بانی از طرف مکرم سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی	۵۰ عدد خطبہ نمبر	۱۲۵۰ — ۰۰
" عبدالباسط صاحب کراچی	۵۰ " " "	۱۲۵۰ — ۰۰
" چوہدری محمد خالد صاحب شاہنواز لمیٹڈ کراچی	۲۰ " " "	۵۰۰ — ۰۰
محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری نبی احمد صاحب مرحوم	۲۰ " " "	۵۰۰ — ۰۰
میسرز الفرقان موٹرز اسٹور کراچی	۱۰ " " "	۲۵۰ — ۰۰
مکرم ڈاکٹر احسان الحق صاحب کراچی	۱۰ " " "	۲۵۰ — ۰۰
" چوہدری فیاض احمد صاحب صدر حلقہ محمد علی سوسائٹی	دو روزانہ ایک خطبہ نمبر	۲۰۵ — ۰۰
" ملک ماسٹر شیر محمد صاحب کراچی	۸ خطبہ نمبر	۲۰۰ — ۰۰
" چوہدری مقبول احمد صاحب	۸ " "	۲۰۰ — ۰۰
" خواجہ حفیظ احمد صاحب چوہدری شریف احمد صاحب WOOD BIRD کراچی	۶ " "	۱۶۰ — ۰۰
" طاہر احمد صاحب ہاشمی النور کراچی	۵ " "	۱۲۵ — ۰۰
" شیخ مبشر احمد صاحب	۴ " "	۱۰۳ — ۰۰
" شیخ محمود احمد صاحب	۴ " "	۱۰۰ — ۰۰
" خالد جلیل احمد صاحب	۴ " "	۱۰۰ — ۰۰
" ملک نصیر احمد صاحب	۴ " "	۱۰۰ — ۰۰
" شیخ ظفر احمد صاحب	۴ " "	۱۰۰ — ۰۰
" چوہدری مبارک احمد صاحب بیرسٹر کراچی	۴ " "	۱۰۰ — ۰۰
" محمود احمد صاحب ملڈرن موٹرز اسٹور کراچی	۴ " "	۱۰۰ — ۰۰
" شوکت علی صاحب	۴ " "	۱۰۰ — ۰۰
میسرز احمد اینڈ احمد کراچی	۴ " "	۱۰۰ — ۰۰
محترمہ بیگم صاحبہ مرزا نذیر احمد صاحب	۴ " "	۱۰۰ — ۰۰
مکرم شیخ عبدالحمید صاحب صدر حلقہ ڈیفنس سوسائٹی	۴ " "	۱۰۰ — ۰۰
" عزیز حسین صاحب	۴ " "	۱۰۰ — ۰۰
" سردار عبدالرشید صاحب	۴ " "	۱۰۰ — ۰۰
" چوہدری ایم شفیق احمد صاحب	۴ " "	۱۰۰ — ۰۰
" حکیم مقبول احمد صاحب گوجرہ	۲ " "	۵۰ — ۰۰
" ملک زلفداد صاحب کراچی	۲ " "	۵۰ — ۰۰
" چوہدری محمد اشرف صاحب کھوکھر	۲ " "	۵۰ — ۰۰
" سید منور حسن صاحب	۲ " "	۵۰ — ۰۰
" چوہدری مبشر احمد صاحب	۲ " "	۵۰ — ۰۰
" " ظفر اللہ خان صاحب	۲ " "	۵۰ — ۰۰
محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری شریف احمد صاحب رفیق	۲ " "	۵۰ — ۰۰
مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب کراچی	۱ " "	۲۵ — ۰۰
" ملک پرویز احمد صاحب کراچی	۱ " "	۲۵ — ۰۰
" عبدالرشید صاحب سمائٹری کراچی	۱ " "	۲۵ — ۰۰
" صالح محمد صاحب کراچی	۱ " "	۲۵ — ۰۰
" حمید الدین، کبیر الدین صاحبان کراچی	۱ " "	۲۵ — ۰۰
" سید شریف احمد صاحب	۱ " "	۲۵ — ۰۰

متفرق

۴۴

دعائے مغفرت

(۱) خاکسار کی پیاری امی محترمہ مریم بیگم صاحبہ اہلیہ حاجی جمال عبدالرحمٰن صاحب زرگر آف پنڈی چری و منڈی روڈالہ ۱۸ و ۱۹ جنوری رات ۱۲ بجے اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے چنیوٹ میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ نہایت مخلص پیدائشی احمدی۔ پابند صوم و صلوٰۃ۔ حج بیت اللہ سے مشرف نہایت ملنسار، خوش اخلاق، مہمان نواز، غمگسار، ہر دل عزیز اور ہنس مکھ خاتون تھیں۔ احمدیت اور خلافت احمدیہ سے وابستہ اور چندوں میں بالخصوص تحریک جدید میں باقاعدہ حصہ لیتی رہیں۔

والدہ صاحبہ کی اچانک جدائی سے والد صاحب اور ہم سب بھائی بہت غم زدہ ہیں۔ میں جماعت کے جملہ بہن بھائیوں سے عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ میری والدہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ نیز اللہ ہمیں صبر جمیل سے نوازے اور اپنی حفاظت میں رکھے۔

(محتاج دعا ڈاکٹر عبدالغفور زاہد ہسپتال سرگودھا)

(۲)۔ میرے چھوٹے بھائی عزیزم شریف احمد صاحب سنوری (بعمر ۲۵ سال) ولد بشیر احمد صاحب سنوری ۳۱ دسمبر ۱۹۸۰ء کو بوقت سوا پانچ بجے شام سمہ سٹہ میں وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

۲ جنوری کو جنازہ ربوہ لایا گیا۔ نماز جنازہ محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے پڑھائی جس کے بعد قبرستان عام ربوہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ تمام بزرگوں اور بھائیوں کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کی مغفرت فرمائے اور والدین اور بہن بھائیوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(منیر احمد سنوری اسلام آباد)

اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

امسال اطفال و ناصرات کے لئے مقابلۂ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ" ہے جس میں اوّل دوم اور سوم انعامات -/۲۰۰، -/۱۵۰ اور -/۱۰۰ روپے نقد مقرر ہیں

شرائط درج ذیل ہیں:-

(۱) مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔

(۲) پتہ اور حوالے مکمل اور صاف لکھیں۔

(۳) مضمون ناظم اطفال یا سیکرٹری ناصرات کی تصدیق سے ۱۵ جون ۱۹۸۱ء تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔

اطفال و ناصرات ابھی سے اس مقابلے کے لئے تیاری کریں اور اپنا مضمون جلد از جلد مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوادیں۔ (سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

گمشدگی رسید بک

قیادت ضلع فیصل آباد کی رسید بک ۶۱۱۴ جس کی رسیدات ۱ تا ۶۵ استعمال ہو چکی ہیں گم ہو گئی ہے۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے کہ رسید بک مذکورہ پر کسی قسم کی ادائیگی نہ کی جائے اور اگر کسی کے علم میں آجائے تو دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ واپس بھجوا کر ممنون فرمادیں۔

(مہتمم مال
خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

محترمہ اہلیہ صاحبہ حمید احمد کرامت صاحب کراچی	اعانت	۰۰ — ۶
محترم چوہدری بہاول بخش صاحب	اعانت	۱۰۰۰ — ۰۰

(خاکسار عباداللہ گیانی مینجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"نصاب امتحان مجالس انصار اللہ"

سال ۱۹۸۱ء کیلئے قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے حسب ذیل نصاب برائے امتحانات مقرر کیا گیا ہے۔ زعماء مجالس اس کو نوٹ فرمالیں۔

معیار اوّل۔

۱۔ امتحان سہ ماہی اوّل

(۲۷ مارچ / امان بروز جمعہ)

۱۔ ترجمہ پارہ نمبر ۲۱ ربع سوم
۲۔ آئینہ کمالات اسلام از ابتدا تا ص ۹۰
۳۔ نصاب بنیادی معلومات از ابتدا تا ص ۵۷

۲۔ امتحان سہ ماہی دوم

(۲۶ جون / احسان بروز جمعہ)

۱۔ ترجمہ پارہ نمبر ۲۱ ربع چہارم
۲۔ آئینہ کمالات اسلام از ص ۹۱ تا ص ۱۷۶
۳۔ نصاب بنیادی معلومات ص ۵۹ تا ص ۱۱۶

۳۔ امتحان سہ ماہی سوم

(۲۶ ستمبر / تبوک بروز جمعہ)

۱۔ ترجمہ پارہ نمبر ۲۲ ربع اوّل
۲۔ آئینہ کمالات اسلام از ص ۱۷۷ تا ص ۲۵۶
۳۔ نصاب بنیادی معلومات ص ۱۱۷ تا ص ۱۴۰

۴۔ امتحان سہ ماہی چہارم

(۱۱ دسمبر / فتح بروز جمعہ)

۱۔ ترجمہ پارہ نمبر ۲۲ ربع دوم
۲۔ آئینہ کمالات اسلام ص ۲۵۷ تا آخر
۳۔ نصاب بنیادی معلومات ص ۱۴۱ تا آخر

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

لجنات اماء اللہ توجہ فرمائیں

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا مالی سال اکتوبر ۱۹۸۰ء سے شروع ہو چکا ہے۔ پہلی سہ ماہی کے جائزہ مال سے معلوم ہوا ہے کہ بہت کم لجنات کی طرف سے چندہ اجتماع لجنہ و ناصرات موصول ہوا ہے۔ جبکہ گذشتہ سال بھی بجٹ کے مطابق اس چندہ کی وصولی میں بہت کمی رہی تھی

براہ کرم تمام صدر صاحبات اپنی ممبرات کو اس مد میں ڈیڑھ روپے فی ممبر کے حساب سے ادا کرنیکی طرف خصوصی توجہ دلائیں۔ تاکہ اجتماع کے ابتدائی انتظامات کی طرف توجہ دی جا سکے۔

گذشتہ اجتماع پر یہ فیصلہ ہو چکا ہے کہ سالانہ اجتماع کا چندہ ڈیڑھ روپے فی ممبر کے حساب سے لیا جائے گا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تصحیح

الفضل مورخہ ۲۷ جنوری ۱۹۸۱ء صفحہ نمبر ۷ کالم ۲ میں ولادت کی سرخی کے نیچے غلطی سے عبدالرحیم ٹھاکور ناظم مال وقف جدید لکھا گیا ہے۔

واضح ہو کہ ناظم مال وقف جدید خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ہیں۔ قارئین اس غلطی پر معذرت خواہ ہے (عبدالرحیم ٹھاکور)

اعلان دار القضاء

مکرم ملک منصور احمد صاحب عمر شاہد بیت الحمد مکان نمبر ۷۹۷/ت ۹ محلہ شاہ حسین گجرات نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم مولوی غلام احمد صاحب ارشد وفات پا چکے ہیں قطعہ ۱۹/۳۶ واقعہ محلہ دار الرحمت ربوہ والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں پلاٹ مذکور میرے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں۔

(۱) ملک رشید احمد طیب صاحب پسر ۲۔ امۃ الودود صاحبہ۔
۳۔ رشیدہ تسنیم صاحبہ دختران۔

لہٰذا استدعا ہے کہ پلاٹ ۱۹/۳۶ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمادیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

امسال اطفال و ناصرات کے لئے سالانہ مقابلۂ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ" ہے۔ جس کے لئے اوّل، دوم اور سوم انعامات علی الترتیب -/۲۰۰، -/۱۵۰ اور -/۱۰۰ نقد مقرر ہیں۔

شرائط درج ذیل ہیں۔

(۱) مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔
(۲) پتہ اور حوالے مکمل اور صاف لکھیں۔
(۳) مضمون مکرم ناظم صاحب اطفال یا سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق سے ۱۵ جون ۱۹۸۱ء تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔

اطفال و ناصرات ابھی سے اس کے لئے تیاری کریں اور اپنا مضمون جلد از مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم عبدالرشید صاحب درویش پاور مرچنٹ گوجرانوالہ آج کل شدید طور پر بیمار ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمود احمد ملک سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

۲۔ خاکسار کے ہمسایہ مکرم برادرم عبدالغفور صاحب ابن مکرم عبداللہ صاحب مکان نمبر ۱۶/۱۶ محلہ دار الیمن شرقی ربوہ کو حادثہ رخم ۱۹/۸۱ کو سر اور منہ وغیرہ پر چوٹیں آئیں۔ کسی چیز کی دب پڑ جانے کی وجہ سے چھاتی اور بازو میں بھی تکلیف ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے خاص فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخشے آمین۔

(ملک بشیر احمد اعوان انسپکٹر مال وقف جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

۳۔ میرا لڑکا محمد الیاس جس کی عمر ۱۴ سال ہے۔ بات کرنے میں رکاوٹ ہے۔ بہت علاج کرائے لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اس کا ذہن کمزور ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ قوت گویائی عطا فرمائے۔ آمین

(خواجہ محمد اسماعیل کراچی)

۴۔ خاکسار کا چھوٹا بھائی عزیزم بشارت علی خان ان دنوں شدید بیمار ہے کافی کمزور ہو گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

(ایچ نور علی خان حلقہ سول لائن H-M-D-M لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ساتواں سالانہ
گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ ۱۹۸۱ء

خیل فلاح حسن کلب کے زیر اہتمام ساتواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ انشاء اللہ العزیز بتاریخ ۱۳، ۱۴، ۱۵ مارچ (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) ربوہ میں منعقد ہوگا جس میں نیزہ بازی، انفرادی و اجتماعی دوڑ، کراس کنٹری ریس، دلکی اور شتری چال۔ نمائش کے علاوہ اونچی چھلانگ کے مقابلے ہوں گے۔

جملہ احمدی گھوڑ سواران سے درخواست ہے کہ وہ اس ٹورنامنٹ کو ہر طرح سے کامیاب بنانے اور اس میں حصہ لینے کے لئے ابھی سے پورے جوش و خروش سے تیاری شروع کر دیں۔ اور امراء صاحبان، مربیان کرام سے گزارش ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع کے گھوڑے اس ٹورنامنٹ میں شامل کریں۔

(صدر سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کمیٹی)

ضرورت کلرک و انسپکٹر مال برائے دفتر وقف جدید

دفتر وقف جدید میں دو آسامیاں (کلرک اور انسپکٹر مال) خالی ہیں۔ ربوہ میں رہ کر خدمت سلسلہ کی خواہش رکھنے والے احباب سے ۵ فروری ۱۹۸۱ء تک درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواستوں پر صدر صاحب یا امیر صاحب کی تصدیق کے علاوہ زعیم انصار اللہ یا قائد خدام الاحمدیہ کی تصدیق بھی ضرور ہونی چاہیئے۔ نیز درج ذیل کوائف ہوں۔ جب بلایا جائے تو انٹرویو کے لئے تیار رہیں۔ کرایہ وغیرہ کی ذمہ داری دفتر پر نہ ہوگی۔

۱۔ نام معہ ولدیت ۲۔ عمر ۳۔ صحت
۴۔ عام دینی و دنیوی تعلیم ۵۔ سابقہ تجربہ
۶۔ کسی جماعتی عہدہ پر کام کرنے کا موقعہ ملا ہو تو ذکر کریں

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

— (جلسہ سالانہ غانا۔ بقیہ صفحہ اول) —

عائد ہوتی ہیں کہ آپ اپنے ہموطنوں کو بہتر طور پر متاثر کریں۔ جماعت احمدیہ نے تعلیمی اداروں، ہسپتالوں اور زرعی میدانوں میں خدمت کر کے روحانی اور انسانی اقدار کی جو سنہری مثال قائم کی ہے۔ آپ اس کے ذریعہ سے اہل وطن کی حالت کو بہتر بنائیں۔

میں بڑے فخر سے اس کارآمد گفتگو کو یاد کرتا ہوں جو کہ آپ کی جماعت کے سربراہ اعلیٰ کے ساتھ میں نے اس وقت کی تھی جبکہ انہوں نے پچھلے سال ہمارے ملک کا دورہ کیا تھا اور خصوصی طور پر یہ بات کہ انہوں نے امت سماجی استحکام انصاف، مساوات، نظم و ضبط اور برادرانہ جذبات کے لئے اپنی فکرمندی کا اظہار کیا تھا۔ اس لئے میں امید کرتا ہوں اور میرا اعتماد ہے کہ آپ لوگ اپنے اجلاس کی کارروائیوں میں آئندہ چند روز کے دوران اپنی ان تعلیمات پر اپنی توجہ مرکوز رکھیں گے۔ جو کہ اخلاقی اقدار کی بلندی پر زور دیتی ہیں۔ اس سے آپ کے تمام ارکان اور تمام اہل غانا کو فائدہ حاصل ہوگا۔

آخر میں میں ایک بار اپنی اس سب سے بڑی خواہش کا اظہار کرتا ہوں کہ خدا کرے آپ کا یہ جلسہ سالانہ ہر لحاظ سے کامیاب ثابت ہو۔"

۲۲۲۔ مکرم برادرم محمد بشیر صاحب صدر جماعت احمدیہ کوٹلی آزاد کشمیر بشیر میڈیکل ہال کوٹلی آزاد کشمیر کا بچہ عزیزم نصیر احمد عرصہ سے بیمار ہے۔ بعض اوقات شدید بیماری کا حملہ ہو جاتا ہے اور غشی تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ یہ والدین کا اکلوتا بیٹا ہے۔

محمد دین مربی سلسلہ فیصل آباد

اعلان برائے ریفریشر کورس

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے مربیان ۷۹-۸۰ء کا ریفریشر کورس مورخہ یکم مارچ ۱۹۸۱ء سے ۳۱ مارچ ۱۹۸۱ء تک منعقد ہوگا۔ ان سالوں کے مربیان کرام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۸۱ء کی شام تک ربوہ میں پہنچ کر دفتر حدیقۃ المبشرین میں رپورٹ کریں۔ نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ اور مقامی کی طرف سے بھی آپ کو اس بارہ میں ہدایت بھجوائی جا رہی ہے۔

(سیکرٹری حدیقۃ المبشرین)

ایم۔اے / ایم ایس سی میں داخلہ

لاہور کے جن کالجز میں ایم۔اے / ایم ایس سی میں داخلے ہو رہے ہیں۔ ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۔ گورنمنٹ کالج۔ انگلش، اقتصادیات، تاریخ۔ فلسفہ، پولیٹیکل سائنس، نفسیات۔ باٹنی۔ زوالوجی۔ کیمسٹری۔ ریاضی۔ فزکس۔ فارسی

داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ ۱۰ فروری ہے اور ۱۲ سے ۱۸ فروری تک داخلہ کے لئے ٹیسٹ اور انٹرویو ہوں گے۔

۲۔ ایف سی کالج:۔ انگلش۔ اقتصادیات، ریاضی، پولیٹیکل سائنس۔

۳۔ اسلامیہ کالج سول لائنز:۔ انگلش، اقتصادیات، تاریخ، پولیٹیکل سائنس

۴۔ گورنمنٹ کالج آف سائنس:۔ فزکس، کیمسٹری

۵۔ لاہور کالج برائے خواتین:۔ انگلش۔ اقتصادیات۔ فزکس۔ اسلامیات، نفسیات پولیٹیکل سائنس

ان تمام کالجز میں داخلہ کے لئے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو ہوتا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند احمدی طلباء / طالبات مندرجہ ذیل پتہ سے داخلہ فارم اور مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

منور احمد نعیم کمرہ نمبر ۲۵۲ ہاسٹل نمبر ۲ نیو کیمپس لاہور
فون ۸۵۰۳۱۶ (صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور)

تقریب شادی

میرے لڑکے عزیز ظفر احمد کی تقریب شادی ہمراہ عذرا صاحبہ بنت حاجی منظور احمد صاحب ۱۹ دسمبر ۱۹۸۰ء کو علی ۳ بجے اگلے روز ۲۰ دسمبر ۱۹۸۰ء کو ایک بجے دن ولیمہ کا اہتمام خاکسار کی رہائش گاہ دارالرحمت وسطی میں کیا گیا۔ عزیز کا نکاح ۲۹ دسمبر ۱۹۷۹ء کو مولانا عبدالمالک خان صاحب نے دس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا تھا۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

بشیر احمد نظام ربوہ

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
(حکیم نظام جان مرحوم والا)
گوجرانوالہ چوک گھنٹہ گھر ربوہ بالمقابل ایوان محمود
فون ۷۴۸۴۴ فون ۶۳۸
کراچی 929/C طارق روڈ

درخواست دعا

۱۔ میری والدہ محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ عرصہ تین ماہ سے بیمار ہیں احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ والدہ صاحبہ کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں

راجہ احمد خان ۳۷/۶ دارالرحمت غربی ربوہ۔ ۴۴

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴